

برطانوی اقتدار کے خلاف عوامی مزاحمت

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
7	برطانوی اقتدار کے خلاف عوامی مزاحمت	خود آگہی، تعلق خاطر، تنقیدی غور و فکر	کسی بھی قبائلی میوزیم کو دیکھیے اور ان کے طرز زندگی کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔

مفہوم و معنی

انگریزوں کے ذریعہ قدرتی اور انسانی وسائل کا استحصال خاص طور سے کسانوں، قبائلیوں اور سینکوں کی طرف سے عوامی مزاحمتی تحریکوں کے ابھار کا سبب بنا۔ 19 ویں صدی کے دوران برطانوی اقتدار کے خلاف سب سے اہم عوامی تحریک 1857ء کی بغاوت تھی۔ اس وقت خود اعتمادی کا ایسا احساس پیدا ہوا، جس نے قومی بیداری پر گہرا اثر ڈالا۔

عوامی مزاحمتی تحریکوں کے اسباب

- برطانوی اقتدار کے پالیسیوں نے ہندوستانی عوام کے حقوق، حیثیت اور معاشی حیثیت کو سلب کر لیا تھا۔
- اس کی وجہ سے عوامی شورشوں کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا، جس کی قیادت برطانیہ کے ذریعہ معزول کیے گئے حکمرانوں، مفتوح ہندوستانی ریاستوں کے سابق عہدیداران، غریب زمیندار اور پالیگر (جنوبی ہند کے جاگیردار) تھے، جو اپنی زمینوں اور جاگیروں کو واپس لینا چاہتے تھے۔
- قبائلی گروپ اس وجہ سے بغاوت پر آمادہ ہو گئے کہ وہ اپنی طرز زندگی میں تاجروں اور مہاجنوں کی مداخلت کے خلاف تھے۔
- مذہبی طور طریقوں میں مداخلت ان عوامی شورشوں کی ایک اور وجہ تھی۔ یہ بغاوتیں اکثر عیسائیت مخالف ہوتی تھیں۔

عوامی مزاحمتی تحریکوں کی نوعیت

باغیوں کے ذریعہ استبدادی طاقتوں کے خلاف اپنی مزاحمت کو ظاہر کرنے کے دو انتہائی مقبول طریقے تشدد اور غارتگری تھے۔

کسان بغاوت کی اہمیت

- گوکہ ان شورشوں کا مقصد ہندوستان سے برطانوی حکومت کو اکھاڑ پھینکنا نہیں تھا، لیکن انھوں نے ہندوستانی عوام کے درمیان بیداری پیدا کی۔
- اب وہ استحصال اور استبداد کے خلاف لڑائی کے لیے منظم ہونے کی ضرورت کو محسوس کرنے لگے تھے۔

کسان بغاوت

دہلی تحریک بنگال

1830-1860

فرازی تحریک بنگال

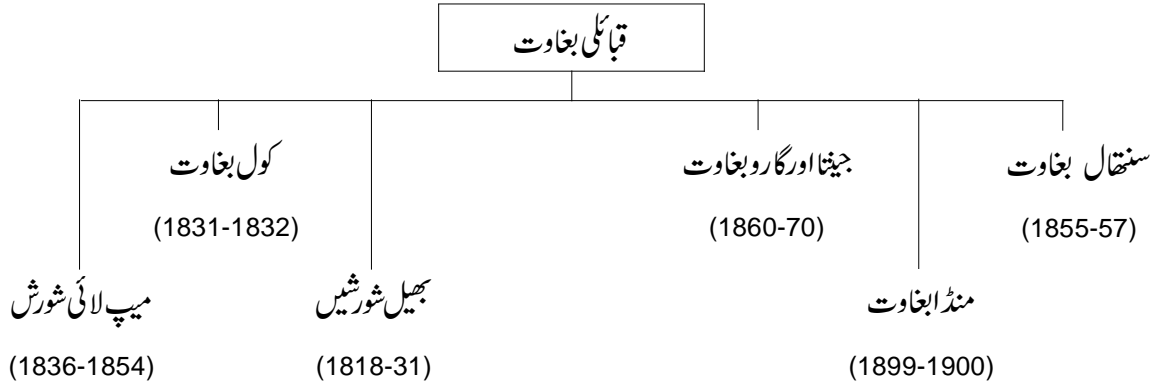
(1838-1848)

نیل بغاوت (1859-1862)

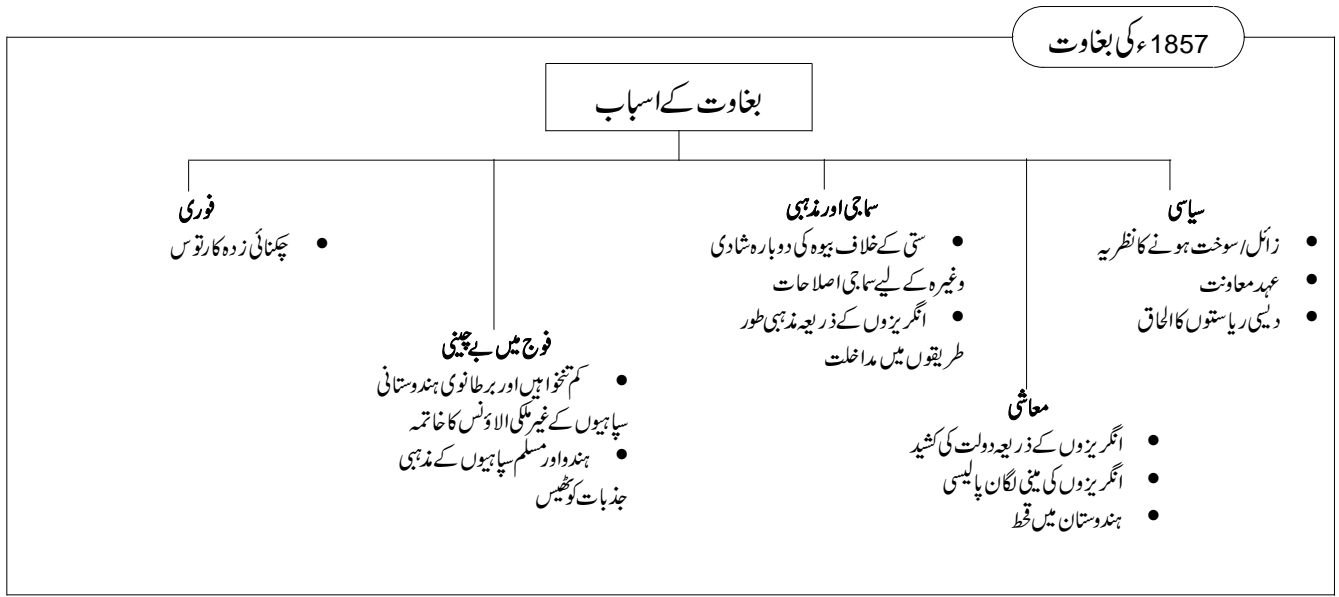
بہار، بنگال

بنگال میں فقیر اور سنیا سی

بغاوت (1770)



قبائلی عوام کے استحصال اور تباہی کی برطانوی پالیسیوں کے خلاف کئی دوسری شورشیں ہوئیں، لیکن بالآخر ان کو دبا دیا گیا۔



بغاوت کی نوعیت

- 1857ء کی بغاوت کے سلسلے میں بڑی بخشیں ہوئی ہیں برطانوی مورخین 1857-58 کے واقعات کو محض سپاہیوں کے عذر کے طور پر بیان کیا ہے۔
- کچھ ہندوستانی مورخین اسے آزادی کی پہلی جنگ سمجھتے ہیں۔
- کسانوں اور دستکاروں کی شرکت نے اس بغاوت کو برے پیمانے پر پھیلانے اور مقبول بنانے کی وجہ سے ہی اس کی اختیاری حکومت ہندو مسلم اتحاد بھی تھی۔

بغاوت کے دوران

- منگل پانڈے نام کے ایک سپاہی نے پہلی بار کھلے عام احکامات کو ماننے سے انکار کیا۔
- میرٹھ میں چکنے کارتوسوں کے استعمال سے انکار کرنے پر 85 سپاہیوں کے 2 سے 10 سال تک کی قید کی سزا دی گئی۔
- اس کے ٹھیک دوسرے دن 10 مئی 1857 کو تین فوجی رجمنٹوں نے بغاوت کر دی۔
- انھوں نے مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے ہندوستان کے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا۔
- دہلی سے یہ دوسری جگہوں مثلاً کانپور، لکھنؤ اور جھانسی تک پھیل گیا۔

عذر کے اثرات

- گو کہ باغیوں کی کوششیں ناکام ہو گئیں، لیکن برطانوی حکومت کو ہندوستان کے تئیں اپنی پالیسیوں میں تبدیلی کرنی پڑی۔
- اگست 1858ء میں تاج برطانیہ نے ایسٹ انڈیا کمپنی سے ہندوستان کے کنٹرول کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور ملکہ وکٹوریہ ہندوستان کی ملکہ بن گئیں۔
- فوج میں بنیادی تبدیلیاں عمل میں آئیں۔
- ہندوستان میں یورپی فوجوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا اور ہندوستانی فوجیوں کی تعداد 1857ء کے مقابلہ گھٹ گئی۔

بغاوت کی ناکامی

- 1857ء کے عذر کی ناکامی کے کئی مختلف اسباب تھے۔
- باغیوں کے درمیان مقصد کی یکسانیت نہیں تھی۔
- متوسط اور اونچے طبقات کے ساتھ جدید تعلیم یافتہ ہندوستانیوں نے بھی عذر کی حمایت نہیں کی۔ تحریک کی قیادت کمزور تھی۔
- ہندوستانی لیڈروں کے درمیانی نظم و ضبط اور منصوبہ بندی کی کمی تھی۔
- اس تحریک میں تال میل پیدا کرنے کے کوئی بھی قومی لیڈر نہیں ابھرا جو اسے مقصد اور سمت فراہم کرتا۔
- یہ عذر بنگال پریزیڈنسی تک ہی محدود رہا، جبکہ مدراس اور بمبئی پریزیڈنسیوں کا کوئی اثر نہیں پڑا۔

اپنا تجزیہ کریں

- سوال: 1857ء کے عذر کے اہم اسباب کی شناخت کیجیے۔
- سوال: یہ عذر اپنی ابتدائی کامیابی کو برقرار رکھنے میں ناکام کیوں رہا؟
- سوال: یہ کیوں محسوس کیا گیا کہ 1857ء کے عذر کے لیے فوج ذمہ دار تھی؟